OPEN ACCESS
Al-Tansheet
﴾Journal of Islamic Studies﴿
ISSN (print): 2959-4367
ISSN (online): 2959-1473
www.altansheet.com

Al-Tansheet
Vol.:2, Issue: 1, July -Dec 2023 PP: 50-63

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) کا تعارف وخدمات

Khānqāh-e-Āliyah Naqshbandiyyah Raḍwiyyah Bat Daryan (Manasehra): Introduction and Services

Published: 25-12-2023
Accepted: 12-12-2023
Received: 18-11-2023

Dr. Rafaqat Ali
Lecturer, Govt. College of Management Sciences Mansehra
Email: rafaqatalikhan5566@gmail.com

Dr. Sami Ul Haq
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Shaheed Benazir Bhutto University, Sheringal Dir Upper
Email: haq@sbbu.edu.pk

Abstract

Khanqa has a central importance in the sphere of Tasawaf and it has a far reaching impact upon their adjacent areas. In Mansehra there are two renowned khanqas, which have a deep impact on life and tradition of this area. Among them the most ancient khanqa is Khanqa Naqshbandia Rizwia Faizabad Shrif Batdarria Mansehra. The foundation of this khanqa was taken in the early years of the 20th century and is associated with silsla Naqshbandi. This khanqa is situated near Mansehra city, but its effects are not only found in Mansehra but also throughout Pakistan. Even the khulafas of this khanqa are performing their religious services out of the country.District Mansehra is one of the beautiful districts of Khyber Pakhtunkhwa. Like other areas of life, this district is very fertile in terms of religion as well. Thus, many monasteries are performing religious services in Mansehra, but the services of some monasteries are relatively important, in which the role of Khanqah Alia Naqshbandia Rizvia Faizabad Sharif Hit Darian is even more important as this monastery is located nearby the city of Mansehra.

***Keywords**: Khānqāh-e-Āliyah, Naqshbandiyyah Raḍwiyyah, Bat Daryan, Manasehra.*

تمہید

اس آرٹیکل میں خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا پاکستان) کا تعارف وخدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا پاکستان میں دین اسلام کی اشاعت کے ذرائع میں سے اہم ذریعہ تصوف ہے، تصوف کی اشاعت دور جدید میں خانقاہی نظام کے توسط سے آگے بڑھ رہا ہے۔ خانقاہی نظام در حقیقت تصوف کو اداراتی بنانے کی طرف ایک قدم ہے جہاں پر عشق الٰہی کے حصول اور روحانی ارتقاکے لیے خاص طریق کار کو اپنایا جاتا ہے۔ ان خانقاہوں میں سے ایک اہم خانقاہ ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا پاکستان میں واقع خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں ہے۔ جس کی خدمات تا حال نظروں سے اوجھل ہیں ۔ خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں اور اس کے مشائخ کا تعارف اور خدمات کا جائزہ لینے کی اشد ضرورت تھی۔ اسی آرٹیکل میں اس ضرورت کو نہایت احسن انداز میں پوری کی گئی ہے۔ خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں کے خدوخال ، اوراد و وظائف اوراصول وضوابط کا تعارف پیش کیا گیا ہے نیز خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں کے مشائخ کا تعارف ،دینی اور سماجی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ ضلع مانسہرہ اور ملک کے دیگر شہروں میں خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں کا فیض اور اس کے مشائخ کی خدمات جاری وساری ہیں۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک میں دیگر اہم خانقاہوں کا تعارف وخدمات کا جائزہ بھی منظر عام پر آنا چاہیئے تاکہ عوام الناس ان خانقاہوں کے توسط سے اپنے لیے تزکیہ نفس کا سامان کرسکے۔

ضلع مانسہرہ خیبر پختونخواکے خوبصورت اضلاع میں سے ایک ہے ۔ یہ ضلع زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح مذہبی حوالے سے بھی کافی زرخیز ہے اس کی اس مذہبی زرخیزی میں یہاں کی خانقاہوں کی بھی گراں قدر خدمات ہیں۔ یوں تو مانسہرہ میں متعدد خانقاہیں دینی خدمات سرانجام دے رہی ہیں لیکن کچھ خانقاہوں کی خدمات نسبتاً اہمیت کی حامل ہیں جن میں خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں کا کردار، یوں بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ یہ خانقاہ مانسہرہ شہر کے قریب واقع ہے۔

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ کا آغاز 1961ء کو ہوا یہ خانقاہ جامع مسجد الحبیب سے متصل ہے جو کہ بٹ دریاں کی آبادی کے عین وسط واقع ہے۔ جامع مسجد الحبیب و جامعۃ الحبیب الاسلامیہ کی سنگ بنیاد بھی آپ نے 1961ء میں خانقاہ کے ساتھ ہی رکھی جب تک آپ حیات رہے اس کا انتظام وانصرام آپ ہی کے ہاتھوں میں رہا۔ یہ مسجد و مدرسہ تقریباً 4 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ نقشہ کے مطابق دو منزلہ مسجد اور تین منزلہ مدرسہ ہے۔ خانقاہ سے جڑی ہوئی ایک وسیع لائبریری بھی موجود ہے جس میں تصوف اور سلاسل تصوف سے متعلق نایاب کتب، خطوط اور مقالا جات کا وسیع سرمایہ موجود ہے ۔ یہ کتب خانہ آپؒ کے آبا و وجداد کا علمی ورثہ ہے۔ آپؒ کے والد بزرگوار کے پاس مختلف علوم وفنون کی کتب موجود تھیں مگر آپ کی علمی پیاس کو مٹانے کے لئے وہ کتب ناکافی تھیں۔ جس بنا پر آپ کو مطالعہ کی غرض سے مختلف علما سے کتب مستعار لینا پڑتی تھیں۔ آپؒ کی کوششوں سے مکتبۃ الحبیب ایک ایسی لائبریری کی صورت اختیار کر گئی کہ وہ اپنی ذخیرے کے اعتبار سے پورے صوبہ کی لائبریوں میں ایک منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ یہ مکتبہ 35 ہزار سے زائد کتب سپر مشتمل ہے

جن کی مالیت تقریباایک کروڑ سے زائد بنتی ہے۔ نیز دن بہ دن اس زخیرے میں اضافہ ہو رہا ہے اب یہ مکتبہ ایک چشمہ جاری کی مانند ہے جس سے قرب وجوار کے علاوہ پاکستان کے تقریبا دیگر علاقوں کے تشنگان علم اپنی پیاس بجھا رہے ہیں یہ کتب خانہ شائقین مطالعہ محققین اور مصنفین کے تحقیقی تصنیفی اور مطالعاتی ضروریات کو بہم پورا کر رہا ہے۔ اس لائبریری کا انصرام بھی اسی خانقاہ کے زیر انتظام ہے۔

یہ خانقاہ سلسلہ نقشبند سے منسلک ہے تاہم اس کا متعلقہ علاقے پر سیاسی اور سماجی سطح کا اثر بہت گہرا ہے یہی وجہ ہے کہ اس خانقاہ کو مانسہرہ کی دیگر خانقاہوں کی نسبت مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

بانی خانقاہ مولانا مفتی عبد الشکور صاحبؒ کا تعارف

آپ کی ولادت با سعادت ربیع الثانی 1352ھ بمطابق گیارہ11۔ اگست 1933ء 27 ساون بروز جمعتہ المبارک عین اذان فجر کے وقت علاقہ تناول کے ایک مشہور گاؤں کنگر شریف میں ہوئی۔ آپ کا خاندانی سلسلہ 14 واسطوں سے حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ اور 33 واسطوں سے حضرت عمر فاروقؓ سے ملتا ہے۔[1]

تعلیمی سفر

آپ کی والدہ صاحبہ (جو کہ قرن مجید کے اکثر حصہ کی حافظہ اور کافی حد تک دینی تعلیم سے واقف تھیں اپنے گھر میں چھوٹے بچوں اور بچیوں کو قرآن مجید کی ابتدائی تعلیم دیتی تھی) سے چند مہینوں میں قرآن مجید ناظرہ مکمل کر لیا۔ قرآن مجید کی ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے باقاعدہ طور پر دینی تعلیم اپنے والد ماجد سے شروع کی اور ساتھ ساتھ اسکول کی تعلیم بھی جاری رکھی۔ جب آپ نے پرائمری تک تعلیم مکمل کی تو اس وقت تک آپ فارسی کی مدینۃ المصلی، کریما، گلستان، بوستان سکندر نامہ اور عربی ادب و گرائمر کی نحومیر، ہدایۃ النحو، کافیہ، اور فقہ حنفی کی قدوری، ہدایۃ المبتدی، ہدایہ، کنز الدقائق، اور حدیث کی مشکوۃ المصابیح، ریاض الصالحین وغیرہ، اصول حدیث واصول فقہ کی کئی کتب، اور عربی ادب کی کتب پڑھ چکے تھے۔ اس کے بعد ابتدائی ثانوی تعلیم کے لئے 1946ء کو گورنمنٹ ہائی سکول ہری پور میں داخلہ لیا یہاں سے مڈل پاس کیا اور خاصہ ہائی سکول ہری پور سے میٹرک کی۔ 1950ء کو اعلی تعلیم کے حصول کے لئے اپنے والد ماجد کے حکم پر فیصل آباد محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد کی خدمت میں رہ کر صحاح ستہ کی سے فراغت کی سند حاصل کی۔[2]

بیعت وخلافت

1951ء رات گیارہ بجے بعد از نماز عشاء (دربار عالیہ گھمکول شریف میں ابتدا سے اب تک عشاء کی نماز گیارہ بجے ادا کی جاتی ہے) بلا کر بیعت فرمایا پھر اپنی تسبیح مبارک عنایت فرمائی اور اپنے سر مبارک سے دستار اتار کر آپؒ کے سر پر رکھی اور اپنا خرقہ پہنا کر خلافت سے نوازا۔[3]

خدمت خلق کا جذبہ

آپؒ ایک ضخیم لائبریری کے مالک تھے وہ لائبریری آج بھی موجود ہے،اس لائبریری میں ہر وقت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے مدارس، یا ایم فل، پی۔ ایچ۔ ڈی کے طلبہ کا تحقیقی کام کے لئے ہجوم رہتا ہے تو آپ ان کے ساتھ مکمل تعاون فرماتے مطلوبہ مواد سے تعلق رکھنے والی کتب خود الماریوں سے اتار کر ان کے سامنے رکھتے۔ ان طلبہ میں سے اکثر اب بھی آتے جاتے رہتے ہیں جو اکثر قبلہ عالم کی شفقتوں کے قصے چھیڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور آخر میں ان کے الفاظ ہوتے ہیں کہ ان

جیسا مہمان نواز اور مشفق و مہربان عالم دین شخص ہم نے آج تک نہیں دیکھا۔[4]

عادات واطوار

آپ کو علم وکتاب سے بہت پیار تھا ذاتی کتب خانہ اس کا ثبوت ہے اور اس کتب خانے کی تمام تر کتب پڑھ رکھی تھیں حتیٰ کہ آپ نے اپنے صاحبزادگان کو وصیت کر رکھی تھی کہ میری میت کو تکفین کے بعد کچھ وقت کے لیے کتب خانے میں رکھا جائے۔[5]

آپ خوش لباس تھے سفید رنگ بے حد پسند تھا جامہ اور پگڑی دونوں سفید رنگ کی استعمال کرتے البتہ گرمیوں میں ٹوپی بھی پہنتے تھے۔[6]

آپ سر تا پا خوبیوں کا مرقع تھے استغنا اور دنیا سے بے رغبتی آپ کے گھٹی میں تھی، انتہائی مہمان نواز تھے، آداب مجلس کی خوبیوں کا عملی نمونہ تھے، خوش الحان تھے، گفتگو کے فن سے واقف تھے مدلل اور منطقی گفتگو کرتے تھے، شب بیدار تھے، انسان دوست تھے اور ہمیشہ انسان دوستی کا درس دیتے تھے۔[7]

آپ کی تدریسی خدمات

آپؒ محدث اعظم پاکستان علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے انہوں نے حاضری کا مقصد پوچھا تو قبلہ عالم عرض گزار ہوئے پڑھنے کی غرض سے ایک طالبعلم بن کر حاضر ہوا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس طلبہ کرام کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ مزید ایک طالبعلم کی بھی گنجائش باقی نہیں لہٰذا آپ کو میں رحیم یار خان علامہ مولانا محمد نواز صاحب (جو کہ حزب الاحناف کے فضلاء میں سے تھے) کے پاس بھیجتا ہوں آپ وہاں چلے جائیں رخصت کرتے ہوئے مولانا محمد نواز صاحب کے لئے ایک خط لکھ کر دیا فرمایا انہیں دے دینا وہ آپ کو اپنے پاس رکھ لیں گے۔ آپؒ رحیم یار خان روانہ ہوگئے مولانا محمد نواز صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے خط پیش کیا انہوں نے اپنے مدرسے میں داخلہ دیا دوسرے روز جب کلاس میں حاضری ہوئی تو مولانا محمد نواز صاحب مشکوۃ شریف پڑھا رہے تھے ان کی عادت مبارکہ تھی وہ حدیث شریف پر تقریر کرنے سے پہلے طلباء سے پوچھتے تھے کہ انہوں نے حدیث کے متعلق کتاب کے حواشی میں کیا دیکھا ہے پھر طلباء کی اصلاح بھی فرماتے اور اس حدیث کے اسرار و رموز کو بھی بیان فرماتے تھے اس دن بھی حسب معمول اس صحیح مسلم شریف کی حدیث (مَنْ سَنَ سَنَةٌ حَسَنَةٌ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٍ وَمَنْ سَنَ سَنَةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِ شَيْءٍ)[8] پر طلبہ کو تقریر حکم دیا سب نے اپنے اپنے مطالعہ کے مطابق کچھ نہ کچھ بیان کیا جب آپؒ کی باری آئی تو آپ نے اس پر 25 منٹ تک بات کی تو استاد سمجھ گئے کہ معلم ہے طالب علم نہیں ہے آپ سے پوچھا پڑھنے آئے ہو یا پڑھانے آئے ہو تو آپ نے آپ نے کہا کہ والد صاحب نے رخصت ہوتے ہوئے نصیحت کی تھی "کہ بیٹا کہیں بھی جانا طالبعلم بن کر جانا عالم بن کر نہ جانا"۔ پھر آپؒ وہاں پر تدریس شروع کی آپؒ نے کتب میں سے کریما، نام حق، پند نامہ، گلستان اور مشکوٰۃ شریف کی تدریس شروع کی۔

فتویٰ نویسی

آپؒ کے علم وفضل کا چار دانگ عالم چرچا تھا۔ اس لئے اکثر علما وعوام جسے کسی مسئلہ پر استفتاء لینا ہوتا یا کسی مفتی کو کوئی

تحقیقی فتویٰ دینا ہوتا تو وہ حوالوں کی تفصیل کے لئے آپؒ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ آپ کی عام عادت مبارکہ تو یہ تھی کہ آپ فتوی نویسی میں سرعت کو ناپسند فرماتے تھے۔ اگر آسان سے آسان مسئلہ بھی آپ کی خدمت میں استفتاء کے لئے پیش کیا جاتا تو آپ اسے خوب تحقیق کے بعد تحریر فرما کر سائل کے حوالے کرتے تھے۔ اور اگر سائل کو جواب کی جلدی ہوتی تو اس صورت میں دیکھا گیا ہے آپ بغیر کتب دیکھے مسئلہ کا جواب تحریر فرماتے اس عربی عبارات بھی نقل فرماتے اگر فتوی لینے والا عالم ہوتا تو اسے فرماتے کہ میں نے جو عربی نقل کی ہے اسے کتاب میں دیکھ لیناجب کوئی شخص کتب میں ان عبارات کو وہ دیکھتا تو محو حیرت ہو جاتا کہ اس پورے صفحہ پر محیط عبارات میں لفظ لم ولا کا بھی فرق نہ ہوتا تھا۔ آپؒ کے سینکڑوں فتاویٰ فوٹو کاپی کی صورت میں موجود ہیں جن کی اشاعت کے لئے ترتیب جاری ہے انشاء اللہ بہت جلد اسے فتاوی فاروقیہ کے نام سے قارئین کی خدمت میں استفادہ کے لئے پیش کیا جائے گا۔[9]

خدمات وخطابت

حضرت فقیہ ملت نے جامع مسجد مدنی کراچی کورنگی میں عرصہ پندرہ سال مستقل طور خطابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ وہاں کی خطابت کے فرائض سے دستبردار ہونے کے بعد مختلف مساجد میں جمعہ وعیدین میں خطاب فرماتے رہے۔ کراچی کی مساجد میں سے آپ نے ابراہیم، فردوس، طیبہ، رضائے مصطفی، نگینہ اور میمن پاڑہ مسجد میں کئی کئی مرتبہ جمعہ وعیدین میں خطاب فرمایا علاوہ ازیں حیدرآباد میں بخاری مسجد، سرفراز مسجد، میمن مسجد اور کئی دوسری مساجد میں بھی جمع وعیدین میں خطابات فرمائے۔

آپ کے خلفاء ومریدین

آپؒ کی پوری زندگی دعوت اصلاح تبلیغ میں گزری۔ آپ کے بے شمار مریدین ہیں آپ کے مریدین صرف پاکستان میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کے کل خلفاء کی تعداد تو معلوم نہ ہوسکی البتہ تیرہ خلفاء مشہور ہیں ان میں سے جن حضرات کا تذکرہ کی تفصیلات میسر آئیں ذکر کی جاتی ہیں۔

1۔ پیر طریقت شیخ الحدیث والتفسیر استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد فاروق صاحب

آپ پیدائش تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ میں ملک احمد حسن صاحب کے گھر ہوئی، تحصیل علم سے فراغت کے بعد 1984ء تا 1988ء جامعہ قادریہ بیانیہ شاہ فیصل کالونی تدریس کے فرائض انجام دیئے پھر کراچی اور گردونواح کے علاقوں میں مختلف مدارس میں تدریس کی اور 1996ء تا حال جامعہ حامدیہ رضویہ سپار کو روڈ ایوب کوٹ میں پڑھا رہے ہیں۔ اسی مدرسے میں 2006ء سے تاحال شیخ الحدیث بھی ہیں۔[10]

2۔ شیخ الحدیث علامہ مولانا پیر سید عبدالواحد شاہ صاحب

آپ ضلع بٹگرام تحصیل آلائی کے ایک پسماندہ و دور افتادہ علاقے موضع لغڑی تیلوس میں حضرت پیر سید یوسف شاہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ نسب سادات کے ترمذی خاندان سے تعلق ہے۔ آپ نے صوبہ کے۔ پی۔ کے اہلسنت کے مختلف مدارس میں فرائض تدریس سرانجام دیئے۔ خصوصاً جامعہ عربیہ حقائق العلوم حضرو میں صدر مدرس کے طور پر اور جامعہ اسلامیہ رحمانیہ میں اپنے پیر مرشد حضرت قبلہ عالم کے حکم پر شیخ الحدیث کی سند کے فرائض انجام دیئے۔

3۔ علامہ مولانا حافظ محمد عبد الحکیم صاحب

آپ کی پیدائش ہندوستان کے صوبہ گجرات کے قصبہ گودھرا میں ہوئی۔ 1948ء میں اپنے بھائی عبداللہ کے ساتھ انڈیا سے پاکستان لائے اور کورنگی کراچی کو اپنا مسکن بنایا۔ گودھرا کمیونٹی کی جامع مسجد مدنی کورنگی میں عرصہ پندرہ 15 سال خطابت اور بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے فرائض سرانجام دیئے۔

4۔ خلیفہ عبداللہ سمول صاحب

آپ کی پیدائش ہندوستان کے صوبہ گجرات کے قصبہ گودھرا میں حاجی غلام رسول صاحب کے گھر ہوئی۔ وصال کے بعد حیدرآباد میں گجراتی پاڑہ اسلام آباد کے ٹنڈو یوسف قبرستان میں تدفین کی گئی۔ آپ کے خاندان کے اکثر و بیشتر افراد آپؒ کے مرید ہیں۔

5۔ خلیفہ خالد مجاہد میمن صاحب

آپ کی پیدائش تھرپارکر کے شہر ڈیپلو میں ہوئی آپ کے والد کا نام محمد عثمان مجاہد ہے جو 1965ء کی جنگ کے مجاہدین سے ہیں۔ جنرل ٹکہ خان سے سرٹفیکیٹ بھی ملا تھا۔ آپ اب میمن سوسائٹی قاسم آباد حیدرآباد میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے ذکر میں مشغول، خدمت خلق کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

6۔ مولانا خلیفہ محمد اشرف صاحب

آپ کھائی روڈ حیدرآباد میں حضرت حاجی کے گھر پیدا ہوئے۔ آپؒ سے بچپن میں بیعت کرلی تھی اور بعد میں آپ کو خلافت کی ذمہ داری بھی سونپی گئی۔ اب آپ نقشبندیہ گھمکولیہ کے فیض اور صوفیاء کرام کی محبت لوگوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔

7۔ خلیفہ حافظ محمد نجیب الرحمٰن صاحب

آپ 1331ھ کو آپؒ سے بیعت ہوئے، اس کے بعد آپ حیدرآباد شہر میں ختم خواجگان شریف اور ذکر کی محفل میں اذکار کی ذمہ داری پوری کر رہے ہیں۔

8۔ خلیفہ حاجی امجد علی بھٹی صاحب

آپ ملتان میں پیدا ہوئے والد ماجد کا نام حاجی امجد علی بھٹی۔ آپ عرصہ 22 سال تک حضرت فقیہ ملت کی مسلسل خدمت میں رہے۔[11]

9۔ خلیفہ راشد علی بھٹی صاحب

10۔ علامہ پیر سید افسر علی شاہ صاحب

11۔ خلیفہ بابا عبدالکریم صاحب

12۔ علامہ مولانا پیر سید حمید اللہ شاہ صاحب 1

13۔ خلیفہ عبداللہ ڈیم صاحب

14۔ علامہ مولانا پیر سید شاہد علی شاہ صاحب

15۔ ماسٹر خلیفہ اکرم صاحب

16۔ڈاکٹر حافظ محمد شکیل صاحب

ان حضرات کی حالات زندگی اور خدمات کوشش کے باوجود بھی نہیں مل سکی۔[12]

تاریخ وصال وتدفین

آپؒ کا وصال 15 جنوری 2014ء بروز بدھ بمطابق 13 ربیع الاول کو کراچی کے ضیاء الدین ہسپتال میں رات ساڑھے دس بجے ہوا۔ دوسرے دن بروز جمعرات بذریعہ جہاز دن ساڑھے دس بجے کی فلائٹ سے جسد اطہر کو مانسہرہ لایا گیا اور جمعہ کے دن آپؒ کا جنازہ ہوا۔آپ کے جنازہ کی امامت استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر مولانا حافظ محمد عمر فاروق صاحب نے کی۔آپ کو آبائی قبرستان میں وصیت کے مطابق آپ کے والد ماجد حضرت علامہ قاضی حبیب الرحمٰن صاحب کے قدموں میں سپرد خاک کیا گیا۔[13]

موجودہ مسند نشین کا مختصر تعارف

ڈاکٹر محمد عتیق لرحمان فاروقی نقشبندی بن علامہ مفتی عبد الشکورؒ 15 مارچ 1981ء کو فیض آباد شریف بٹ دریاں میں پیدا ہوئے۔

عصری تعلیم

پرائمری تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول بٹ دریاں سے حاصل کی،مڈل تعلیم گورنمنٹ مڈل سکول جبڑی مانسہرہ سے حاصل کی، میٹرک کی سند گورنمنٹ ہائی سیکنڈری سکول نمبر 1 مانسہرہ سے حاصل کی۔ایف۔اے ایبٹ آباد بورڈ سے کیا، بی۔اے تاایم فل کی تعلیم ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ سے ہوئی جب کہ پی ایچ ڈی جامعہ کراچی سے 2018ء میں کی۔

دینی تعلیم

دینی تعلیم موقوف علیہ تک جامعہ اسلامیہ حنفیہ داخلی چیڑ ریڑھ گلہ مانسہرہ سے حاصل کی اور دورہ حدیث 2003ء میں جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی سے کیا۔

مشائخ

ڈاکٹر محمد عتیق الرحمان فاروقی نقشبندی از علامہ مفتی عبد الشکورؒ از حضرت زندہ پیرؒ گھمکول شریف کوہاٹ از بابا قاسمؒ موہڑوی شریف از خواجہ نظام الدین ولی رومیؒ از خواجہ سلطان محمد مملوک رومیؒ از خواجہ شاہ عبد العزیزؒ از خواجہ عبد الحمیدؒ از خواجہ گل محمد عرف کنگالؒ از خواجہ عبد الصبورؒ از خواجہ احمد حافظ ثانیؒ از سید عنایت اللہ شاہؒ از خواجہ سید عبد اللہ رادؒ از خواجہ محمودؒ از خواجہ عبد القادر ترکستانیؒ از خواجہ سید عبد الباسطؒ از خواجہ خواجہ شاہ حسین مانک پوریؒ از خواجہ شیخ احمد سرہندی فاروقیؒ۔

خلفا

آپ کے درج ذیل چھ خلفاء ہیں:

1۔ محمد عبد العلیم کراچی کورنگی نمبر 1 اپنا کتب خانہ ہے۔

2۔ محمد عباس نقشبندی کویت میں ہوتے ہیں دینی مصروفیات کے ساتھ اپنا کاروبار کر رہے ہیں۔

3۔ حکیم علامہ محمد ذوہیب نقشبندی درس وتدریس کے ساتھ اپنا مطب ہے۔

4۔ حاجی محمد مجاہد دہلوی حیدرآباد خانقاہ میں ہوتے ہیں۔

5۔علامہ محمد وسیم عباسی لاہور میں اپنی خانقاہ ہے۔

6۔ محمد اکرام جہلم خانقاہ میں ہوتے ہیں۔[14]

خانقاہ سے وابستہ افراد اور متوسلین

اسی خانقاہ سے مانسہرہ کے علاوہ پاکستان کے دیگر شہروں سے ہزاروں افراد وابستہ ہیں جو اس خانقاہ سے دینی اور روحانی فیوض حاصل کر رہے ہیں۔

خانقاہ کے وظائف اور معمولات

نام ورد	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
سورۃ فاتحہ	21 بار	0	0	0	0
درود شریف	11 بار	11 بار	11 بار	11 بار	1000 بار
سورۃ اخلاص	11 بار	0	0	0	0
سورۃ قریش	101 بار	0	0	101 بار	0
سورۃ یٰسین	ایک بار	0	0	0	0
سورۃ واقعہ	0	0	3 بار	0	0
ذکر نفی اثبات	0	0	0	0	1000 بار
ختم خواجگان	0	0	0	0	ایک بار
ذکر فاس انفاس[15]	0	0	0	0	1000 بار
سحری تہجد 8 رکعت	-	-	-	-	-

ختم خواجگان نقشبند کی تفصیل

1۔درود شریف (100 بار)

2۔یا حي یا قیوم لا اله الا انك سبحنك انی كُنتُ مِنَ الظَّٰلِمِينَ(500 بار)

3۔درود شریف(100 بار)

4۔ سُبحانَ اللهِ وَالحمدُ لِلّٰهِ وَلَا اللهُ إِلَّا اللهُ واللهُ اكبر ولا حول ولا قوة إلا با الله العلى العظيم (500 بار)

5۔درود شریف(100 بار)

6۔ يَا اللهُ - يَا رَحمٰنُ - يَا رَحِيمُ -يَاحی یا قیوم۔ برحمتِكَ اَستَغِيثُ(۱۰۰ بار)

7۔درود شریف(100 بار)

8۔سلم قَوْلًا مِّن رَبِّ الرَّحِيم (100 بار)

9۔درود شریف(100 بار)

10۔حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل(500 بار)

11۔درود شریف(100 بار)

12۔ انَا مُستَجِرٌ بِكَ يَا رَسُول اللّٰہ (101 بار)

13۔درود شریف (100 بار)

14۔ذکر شریف۔[16]

دیگر وابستہ خانقاہیں

اسی خانقاہ کے ساتھ درج ذیل چھے خانقاہیں وابستہ ہیں :

1۔خانقاہ عالیہ نقشبندیہ جہلم یہاں پر خلیفہ محمد اکرم نقشبندی ہوتے ہیں۔

2۔خانقاہ عالیہ نقشبندیہ لاہور یہاں پر علامہ حافظ محمد وسیم نقشبندی ہوتے ہیں۔

3۔خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رحیم یار خان یہاں پر خوشی محمد نقشبندی ہوتے ہیں۔

4۔خانقاہ عالیہ نقشبندیہ نواب شاہ یہاں پر حاجی عبدالمصطفیٰ نقشبندی ہوتے ہیں۔

5۔خانقاہ عالیہ نقشبندیہ کورنگی کراچی یہاں پر محمد عبدالکریم نقشبندی ہوتے ہیں۔

6۔ خانقاہ عالیہ نقشبندیہ حیدر آباد یہاں پر خلیفہ محمد اشرف صاحب نقشبندی ،حاجی محمد مجاہد نقشبندی اور محمد حبیب نقشبندی ہوتے ہیں۔[17]

آپ کی دینی خدمات

ڈاکٹر محمد عتیق لرحمان فاروقی نقشبندی کی دینی خدمات

1۔آپ 2004ء سے تاحال جامعۃ الحبیب اسلامیہ میں درس نظامی کی تدریس اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

2۔آپ 2004ء سے تاحال خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ میں خانقاہی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

3۔اسی خانقاہ کے ساتھ چار مدارس ملحق ہیں:

1۔مدرسہ رحیم یار خان۔

2۔مدرسہ حیدر آباد۔

3۔مدرسہ کراچی۔

4۔مدرسہ ہالہ سندھ۔

ان کے انتظام وانصرام بھی اسی خانقاہ کے ذمہ ہیں ،جس کی نگرانی ڈاکٹر محمد عتیق لرحمان فاروقی نقشبندی کر رہے ہیں۔

آپ کی علمی خدمات

ڈاکٹر محمد عتیق لرحمان فاروقی نقشبندی کی دینی اور روحانی خدمات کے ساتھ تصنیفی خدمات بھی ہیں،آپ نے درج

ذیل کتب تحریر کی ہیں۔

1۔سوانح حیات

یہ کتاب بانی خانقاہ مفتی محمد عبد الشکورؒ کی حیات پر مشتمل ہے یہ کتاب مکتبۃ الحبیب الاسلامیہ فیض آباد شریف مانسہرہ سے طبع ہو چکی ہے۔اس کتاب میں بڑی تفصیل کے ساتھ آپؒ کے سوانحی آثار کا احاطہ کیا گیا ہے جس میں آپ کا شجرہ نسب، سلاسل تصوف، پیدائش، بچپن، ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم ،معمولات زندگی، عادات وا طوار، مرشدین وخلفا، تدریس، سیاسی معاشرتی، وسماجی خدمات اور تعلیمات کا تحقیقی اور تنقیدی انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔یہ کتاب ممدوح کی بے جا مدح سرائی نہیں بلکہ مدلل حقائق پر مشتمل ایسی تحقیقی کتاب ہے جو ممدوح کی شخصیت کے علاوہ بھی محققین کے لیے خاصے کی چیز ہے۔

2۔بیعت کیا کیوں اور کس سے؟

یہ کتاب زاویہ پبلیشر 8-c داتا دربار مارکیٹ لاہور سے طبع ہوئی ہے،اس کتاب میں بیعت کے تمہیدی مباحث لغوی اور اصطلاحی مفاہیم قرآن وسنت کی روشنی میں بیعت کی حیثیت اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔اس کتاب میں بیعت کے مقاصد اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات وضرورت کے حوالے بحث سے کی گئی ہے نیز یہ بتانے کی سعی بھی گئی ہے کہ کن صورتوں میں اور کن حضرات سے بیعت کی جاسکتی ہے۔کتاب میں سلاسل تصوف اور ان کے معمولات بھی تفصیلاً بیان ہوئے ہیں جو اس کتاب کی حیثیت اور اہمیت میں اضافے کا سبب ہیں۔کتاب کا موضوع فلسفیانہ اور قدرے خشک ہے تاہم سادہ اور رواں اسلوب قاری کی توجہ مبذول رکھتا ہے۔

3۔اطاعت اور نافرمانی قران وسنت کی روشنی میں

یہ کتاب اگرچہ طباعت کے مراحل میں ہے تاہم اس کا موضوع اس بات پر دلالت ہے کہ اس کتاب کا انداز محققانہ اور پیروی قرآن وسنت پر مشتمل ہے۔

4۔علم المیراث

یہ کتاب بھی طباعت کے مراحل میں ہے۔

5۔استحسان اور مسائل استحسان مبسوطین امام محمدؒ،امام سرخسیؒ اور محیط برہانی کی روشنی میں (شروع سے کتاب الاستحسان تک)

یہ آپ کے ایم فل کا مقالہ ہے جو ہزارہ یونیورسٹی سے 2013ء میں لکھا گیا ہے۔

6۔استحسان اور مسائل استحسان مبسوطین امام محمدؒ،امام سرخسیؒ اور محیط برہانی کی روشنی میں (کتاب الاستحسان سے کتاب الرضاعت تک)

یہ آپ کے پی ایچ ڈی مقالہ ہے۔جو 2018ء کو جامعہ کراچی سے لکھا ہے۔

آپ کی سیاسی اور سماجی خدمات

ڈاکٹر عتیق الرحمان نقشبندی کی سیاسی اور سماجی خدمات

1۔جمیعت علماء پاکستان کے ساتھ 2005ء سے 2015ء تک تعلق رہا ہے اسی دوران ضلع مانسہرہ کے صدر اور ہزارہ ڈویژن کا کنوینئر رہے ہیں۔

2۔2007ء سے تحریک لبیک یا رسول اللہ کے ضلعی صدر رہے ہیں اور اس کے سیاسی ونگ تحریک لبیک کے ٹکٹ پر

صوبائی الیکشن پی کے 31 سے امیدوار رہے۔

3۔آپ علاقائی جرگے کرتے رہتے ہیں اور لوگوں کے تنازعات میں اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔

4۔دینی مسائل کے حوالے سے فتویٰ بھی اسی خانقاہ سے ضرورت کے مطابق جاری ہوتا ہے۔

آپ کی معاشی خدمات

آپ کی خانقاہوں اور مدارس کے ساتھ ہزاروں لوگ وابستہ ہیں ان کے لنگر اور مدارس میں قیام وطعام کا بندوبست اسی خانقاہ سے ہوتا ہے۔[18]

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں کی ضروری ہدایات برائے لواحقین

1۔ بیعت کے وقت جن باتوں کا اقرار اور وعدہ کیا ہے۔ ان کو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکھنا، جن باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے، اور جن سے بچنا ضروری ہے ان سے بچیں۔

2۔ نماز کی پابندی اور ہر نیک کام میں سبقت ضروری، بری محفل اور برائی سے بچنا لازمی ہے۔

3۔اپنے طریقت کے بھائیوں کے ساتھ اچھی طرح خوش اخلاقی اور نرم کلامی سے وقت گزاریں۔

4۔ جھوٹ، دھوکہ، فریب، غیبت، چغلی اور وہ مشورہ جس میں دوسرے کا نقصان ہو اور ہر اس قول و فعل عمل ارادے سے کنارہ کش رہیں جو اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی نافرمانی ناراضگی بغاوت کا باعث ہوں۔

5۔ حلقہ ذکر شریف میں اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے جس میں ہر اہل طریقت کا نہایت ذوق و شوق اور محبت سے اپنے دینوی کاموں کو چھوڑ کر شامل ہونا ضروری ہے۔

6۔اگر کوئی دعوت ذکر شریف دے تو اس کو قبول کرنا اور اس میں شرکت کرنا باعث برکت ہے دعوت دینے والے کے عیب نکالنا یا ایسی بات کرنا جس سے اس کی دل شکنی ہو، پرہیز کریں۔

7۔ حلقہ ذکر شریف میں ادب کے ساتھ دوزانو بیٹھنا اور اس کے بعد بے ہودہ اور بیکار باتوں سے اور ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے سے بچنا بھی نہایت ضروری ہے۔

8۔اگر خوش بختی سے شیخ کی صحبت میں حاضری کا شرف حاصل ہو تو نہایت عقیدت محبت اور ادب کے ساتھ بیٹھے اور تھوڑے وقت کو بھی زیادہ قیمتی اور غنیمت سمجھے۔

9۔ شیخ کی محفل میں سوائے شیخ کے کسی دوسرے کے ساتھ کسی قسم کی بات کرنا، یا ایک دوسرے سے مذاق کرنا، یا کسی کی شکایت غیبت کرنا اور اونچی آواز میں گفتگو کرنا، سخت بے ادبی ہے اور بے ادب ہر خیر سے محروم رہتا ہے۔

10۔ نماز باجماعت ادا کریں۔ اس لیے کہ جماعت سے نماز پڑھنا بہت ہی افضل ہے۔ کسی مذہب انبیاء علیہ السلام اور اولیا اللہ کی شان میں زبان درازی اور گستاخی کرنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے اکیلے نماز پڑھ لینا بہتر ہے۔اگر بھول کر پڑھ لی تو اس کو دھرالے۔

11۔ نماز کی پابندی ضروری ہے۔ دنیا کے کام کے لیے نماز کو قضا کرکے دیر سے پڑھنا یا بے پرواہی سے پڑھنا یہ سب ابلیس ملعون کو خوش کرنا اور اللہ کو ناراض کرنا ہے۔ اس کا خیال رکھیں۔

12۔ جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہوں ان کو ادا کرلے کیونکہ جب تک فرض ذمہ پر باقی ہیں۔ نفل نماز قبول نہیں ہوتی۔

13۔ نفل نمازیں۔اشراق، چاشت، اوابین، تہجد کی مداومت بھی ضروری ہے۔

14۔ روزہ کو پابندی کے ساتھ رکھنا اور جوارح جسمانی کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ کریم ﷺ کی نافرمانی سے روکنا اور خلوت و جلوت میں اپنے آپ کو خدا کے روبرو خیال کرنا گناہ سے بچتے رہنا تا کہ روزہ کی حقیقت کمزور نہ ہو۔ عمداً روزہ نہ رکھنا نا قابل تلافی گناہ ہے۔

15۔ زکواۃ-جو صاحب نصاب ہیں زکواۃ کا حساب کر کے ایک سال پورا ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔

16۔ صدقات و خیرات بھی مستحقین کو دیتے رہیں اور امید قبولیت رکھیں۔

17۔ دین اسلام میں ہر روز نئے نئے فرقے پیدا ہو رہے۔ ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ذکر کی تلقین کرتے ہیں۔ نماز نہ خود پڑھتے ہیں نہ پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔ان کا یہی دعویٰ ہے کہ بس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، غیر محرم عورتوں سے ملاقات، ان سے بے حجابانہ گفتگو اور ہنسی مذاق، ان کا خاص طریقہ ہے۔ان سے اپنے آپ کو اور اپنے احباب کو دور رکھیں۔[19]

حاصل بحث

مولانا مفتی عبد الشکور مذہبی حوالے سے ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔آپ بیک وقت عرق ریز محقق، شعلہ بیان مقرر، صاحب علم مدرس، زیرک سیاسی اور سماجی شخصیت، فرمان بردار مرید، صاحب کمال مرشد اور انسان دوست شخص تھے۔یہی وجہ ہے کہ مانسہرہ کی دھرتی اور یہاں کے لوگوں نے تیزی سے آپ کی شخصیت کے اثرات قبول کیے۔آپ کا وسیع حلقہ ارادت ،آپ کی قائم کردہ مسجد، مدرسہ، لائبریری اور خانقاہ کے تبرکات نہ صرف جاری وساری ہے بلکہ آئندہ بھی جاری رہیں گے۔آپ کی قائم کردہ خانقاہ کے اثرات مانسہرہ کی معاشرتی زندگی پر واضح صورت میں محسوس کیے جاسکتے ہیں اور یقیناً اس کی بڑی وجہ آپ کے خلیفہ اور صاحبزادے مولانا عتیق الرحمان کی صوفیانہ، معاشرتی، سماجی اور علمی خدمات ہیں۔

نتائج البحث:

خیبر پختونخوا پاکستان ضلع مانسہرہ کے اہم خانقاہوں میں سے ایک اہم خانقاہ خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) ہے۔جو درج ذیل خوبیاں رکھتی ہیں۔

1. خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) اپنے خدوخال کے اعتبار سے بڑی وسعت رکھتی ہے جو وسیع مسجد، مدرسہ اور وسیع لائبریری پر مشتمل ہے۔
2. تزکیہ نفوس میں خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) اہم کردار ادا کرتا ہے، تزکیہ نفوس کا باقاعدہ سسٹم رکھتی ہے متعین اوراد ووظائف، ہدایات اور اصول و ضوابط رکھتی ہے۔
3. خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) کا فیض ملک کے دیگر شہروں میں بھی جاری وساری ہے۔
4. خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) کے بانی مفتی محمد عبد الشکور ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔آپ بیک وقت ماہر عالم و مفتی، بہترین مدرس، بے بدل خطیب، مخلص خادم خلق، اچھے مخلص اور مکارم اخلاق کے مالک تھے۔
5. خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) کے موجود سجادہ نشین ڈاکٹر محمد عتیق الرحمٰن اپنے آبائی ورثہ کے

نگہبان اور محافظ ہیں ،آپ نے خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ بٹ دریاں (مانسہرہ) کے خدمات میں مزید نکار پیدا کیا،آپ صاحب علم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین لکھاری بھی ہے،آپ متعدد کتب کے مصنف ہیں،آپ سماجی وسیاسی شخصیت کے مالک ہے،آپ ایک بہترین منتظم بھی ہیں کئی مدارس اور خانقاہوں کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ چلارہے ہیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حواشی وحوالہ جات

1 محمد عتیق، سوانح حیات محمد عبدالشکور، مکتبۃ الحبیب الاسلامیہ فیض آباد شریف مانسہرہ، ط2015، ص36

Muhammad Atiq, Swaneh Hayat Muhammad Abdul Shakoor, Maktaba Al-Habib Al-Islamiyya, Faizabad Sharif, Manshera, Vol. 2015, p. 36

2 محمد عتیق، سوانح حیات محمد عبدالشکور، ص105 تا 107

Muhammad Atiq, Swaneh Hayat Muhammad Abdul Shakoor, pp. 105 to 107

3 محمد عتیق، سوانح حیات محمد عبدالشکور، ص87-88

Muhammad Atiq, Swaneh Hayat Muhammad Abdul Shakoor, pp. 87-88

4 انٹر ویو، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10 مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interview, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date: 10 May 2023, at 8:00 PM

5 نقشبندی، محمد جاوید، ملفوظات محمد عبدالشکور، ادارہ تحقیقات اسلامیہ مانسہرہ، ط اپریل 2012ء، ص18

Naqshbandi, Muhammad Javed, Malfūzaat of Muhammad Abdul Shakoor, Islamic Research Institute, Manshera, April 2012, p. 18

6 محمد جاوید، ملفوظات محمد عبدالشکور، ص18

Muhammad Javed, Malfūzaat of Muhammad Abdul Shakoor, p. 18

7 انٹر ویو، محمد جاوید ، مرید خاص مفتی عبدالشکور، مورخہ: 3 جون 2023ء بمقام القرآن بیکن سکول مانسہرہ دن 2 بجے

Interview, Muhammad Javed, Mureed Khas of Mufti Abdul Shakoor, Date: 3 June 2023, at Al-Quran Beacon School, Manshera, at 2:00 PM

8 مسلم بن حجاج، صحیح المسلم، حدیث نمبر 1017

Muslim bin Hajjaj, Sahih Muslim, Hadith Number 1017

9 انٹر ویو، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10 مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interview, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date: 10 May 2023, at 8:00 PM

10 محمد عتیق، سوانح حیات محمد عبدالشکور، ص191

Muhammad Atiq, Swaneh Hayat Muhammad Abdul Shakoor, p. 191

11 محمد عتیق، سوانح حیات محمد عبدالشکور، ص192تا194

Muhammad Atiq, Swaneh Hayat Muhammad Abdul Shakoor, pp. 192 to 194

12 عتیق الرحمان، سوانح محمد عبدالشکور، ص190تا196

Atiq ur Rahman, Swaneh Muhammad Abdul Shakoor, pp. 190 to 196

13 انٹرویوں، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interviews, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date: 10 May 2023, at 8:00 PM

14 انٹرویو، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interviews, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date: 10 May 2023, at 8:00 PM

15 ذکر فاس انفاس: اللہ ھو کا ذکر کرتے ہوئے ہر سانس یا تو اللہ پر یا ھو پر دم توڑے، ذکر فاس انفاس میں زبان کا کوئی کام نہیں ہوتا بلکہ زبان کو تالو سے جڑی رہے سانس حسب معمول چلتی رہے اور سانس اندر جاتے ہوئے اللہ کا خیال کرے اور باہر نکالتے وقت ھو کا خیال کرے یوں خیالوں میں اپنے رب کے ذکر کے ساتھ متوجہ رہے جیسا پیاسا انسان زبان سے پانی پانی نہ بھی کرے مگر اس کا دل ودماغ پانی کی طرف متوجہ رہتا ہے۔

عتیق الرحمان، بیعت کیا؟ کیوں اور کس سے؟زاویہ پبلشرز،c-8 داتا دربار مارکیٹ،لاہور،ط2018ء ص347

Atiq ur Rahman, "What is Bai'at? Why and with whom?" Zawia Publishers, 8-C Data Darbar Market, Lahore, 2018, p. 347

16 اوراد وظائف،انجمن غلامان نقشبندیہ کھمکولیہ فیض آباد شریف ضلع مانسہرہ، ص15تا17

Awrad Wazaif, Anjuman Ghulaman Naqshbandiya Kahmkoliya Faizabad Sharif, District Manshera, pp. 15 to 17

17 انٹرویو، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interviews, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date: 10 May 2023, at 8:00 PM

18 انٹرویو، ڈاکٹر عتیق الرحمان ، موجود مسند نشین ، بمقام خانقاہ عالیہ نقشبندیہ رضویہ فیض آباد شریف بٹ دریاں ضلع مانسہرہ، مورخہ:10مئی،2023ء بوقت رات 8 بجے

Interviews, Dr. Atiq ur Rahman, Presently seated, at the Khanqah-e-Aaliya Naqshbandiya Razawiya, Faizabad Sharif, But Daryan, District Manshera, Date; 10 May 2023, at 8:00 PM

19 اوراد وظائف،انجمن غلامان نقشبندیہ کھمکولیہ فیض آباد شریف ضلع مانسہرہ، ص15تا17

Awrad Wazaif, Anjuman Ghulaman Naqshbandiya Kahmkoliya Faizabad Sharif, District Manshera, pp. 15 to 17